

تہدید:

سفر نامہ نثر کی ایک صنف ہے۔ انسان بنیادی طور پر سیر و سیاحت کا شوقین ہوتا ہے۔ وہ مناظرِ فطرت سے دلچسپی رکھتا ہے۔ اپنے اس شوق کی تسکین کے لیے اس نے رختِ سفر باندھا اور اپنے تجربات، مشاہدات اور محسوسات میں دوسرے لوگوں کو شامل کرنے کے لیے سفر کے حالات و کوائف کو لکھنا شروع کیا۔ سفر نامے میں مصنف ان تمام مقامات کا آنکھوں دیکھا حال دلچسپ انداز میں بیان کرتا ہے جس سے قاری گھر بیٹھے ان تمام باتوں سے واقف ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سفر نامے کی مقبولیت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ ذیل کے سفر نامے میں مصنف نے دہلی اور آگرہ کی سیر و سیاحت کے بعد اپنے مشاہدات کو نہایت دلچسپ انداز میں بیان کیا ہے۔

ہند سرزمینِ افسانہ ای، سرزمینی کہ دھہا ہزار تن از پارسیانِ اصیل را چہارده قرن است در دامنِ خود پرورده، پیوستہ روحِ مرا بہ سوی خویش می خواند و آرزویم این بود کہ از آنجا، از مردمِ نجیبش و از ہم وطنانی کہ قرنہا از ما دورند، دیدن کنیم۔

شہرِ زیبای دہلی برای ہر توریست بخصوص آنها کہ جہان دیدہ ہستند بسیار جالب است۔ این شہر متشکل از جمعی ساختمان های بلند و کوتاہ زیبا محصور در پارک های وسیع و خیابان های عریض و طویل مملو از درخت های کهن سال، زیبا و رنگارنگ است۔

دہلی دارای خیابان های وسیعی است۔ هوای دہلی در اوائلِ اسفند خوب است و آزار دہندہ نیست و سبزہ ہمہ جا را پوشاندہ است۔

مسجدی بسیار بزرگ بامنارہ های متعدد وجود دارد کہ در زمانِ شاہجہان ساختہ شدہ و موردِ استفادہٗ مسلمینِ ہند است۔ مسجد بر روی یک بلندی واقع شدہ و با پلہ های فراوان و طولانی از کفِ خیابان بداخلِ مسجد راہ دارد، این مسجد جامع مقابلِ قلعہٗ سرخ است و قلعہٗ سرخ نیز از ساختہ های شاہجہان است، روی کارِ مسجد و قلعہٗ سرخ ہر دو برنگِ سرخ می باشند۔

تاج محل زیبا ترین آثارِ تاریخیِ ہند است و یکی از ہفت آثارِ عجایبِ دنیا ست و معمارِ آن آقای محمد عیسیٰ آفندی بودہ و امانت خان شیرازی آیاتِ قرآن را در سراسرِ ورودیِ آن حُک کردہ است۔

برای ساختمانِ تاج محل ۲۰ ہزار کارگر مدتِ بیست و دو (۲۲) سال کار کردہ اند تا این بنای عظیم را کہ برای آن قیمتی نمی توان تعیین کرد بانجام رساندہ اند۔

خلاصہٗ داستانِ عشقیِ احداثِ تاج محل این است کہ خانمِ ممتاز بیگم عیالِ شاہجہان در ۱۰۴۰ در سن ۳۸ سالگی موقعِ وضعِ حملِ چہار دہمین بچہٗ خود می میرد و شاہجہان چون خیلی او را دوست داشتہ برای بزرگ داشتِ او بنای عظیمِ تاج محل را دستور می دہد و سرانجام پس از ۲۲ سال آمادہ می شود۔

فرہنگ Glossary

Century	صدی	قرن
Noble	شریف	نجیب
Attractive	قابل توجہ	جالب
Surrounded	گھرا ہوا (حصار میں)	محصور
Full	پُر (بھرا ہوا)	مملو
Very old	قدیم	کھن سال
An Iranian month	ایرانی مہینے کا نام	اسفند
Memorials, monuments	یادگار	آثار
Architect	تعمیر کرنے والا	معمار
Engrave	کنندہ کرنا	حک کردن
Construction	تعمیر	احداث

پرسش Exercise

۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُر کیجیے۔
Fill in the blanks with appropriate words.

- ۱۔ ہواۓ دہلی در اوائل خوب است۔
- ۲۔ مسجدی بسیار بزرگ متعدد وجود دارد۔
- ۳۔ مسجد جامع مقابل قلعہ است۔
- ۴۔ تاج محل آثار تاریخی ہند است۔

۲۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔
Match the columns.

ب	الف
ممتاز بیگم	معمار تاج محل
دہلی	تعمیر قلعہ سرخ
در دور شاہجہان	عیال شاہجہان
محمد عیسیٰ آفندی	مسجد جامع

۳۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔



دائیں سے بائیں:

۱۔ گھرا ہوا ۲۔ سامنے

۳۔ رنگین

اوپر سے نیچے :

۱۔ تعمیر کرنے والا

۵۔ ہدایات کے مطابق عمل کیجیے۔

۱- اسمِ مغل شهنشاه که تاج محل را بنا کرده بنویسید۔

۲- اسم حُك كنده آیات بر تاج محل بنویسید۔

۳۔ سالِ وفاتِ ممتاز بیگم بنوید۔

۶۔ سبق سے واو عطف کی مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔

Find out pairs of opposite words from the lesson.

۷۔ سبق سے متضاد الفاظ کی جوڑیاں تلاش کر کے لکھیے۔

۸۔ سبق سے جمع والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

۹۔ دہلی شہر کی خصوصیات اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

۱۰۔ درج ذیل الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

خیابان ، تاج محل ، زیبا ، عجایب ، قرآن

۱۱۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

تاج محل زیبا ترین آثار تاریخی هند است و یکی از هفت آثار عجایب دنیا ست و معمار آن آقای محمد عیسی آفندی بوده و امانت خان شیرازی آیات قرآن را در سراسر ورودی آن حُك کرده است-

ہندوستان کی دیگر تاریخی عمارات کی تصاویر جمع کیجئے اور ان کے متعلق معلومات لکھیے۔

عملی کام

Collect pictures of Indian monuments and write information about them.